33761 ـ اگر کوئی شخص مکمل سات اعضاء پر سجدہ نہیں کرتا تو اس کی نماز باطل ہو جائیگی

سوال

مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بعض نمازی دوران سجدہ اپنا ایك یا دونوں قدم اوپر اٹھا لیتے ہیں، ایسا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سجدہ کرنے والے کے لیے واجب اور ضروری ہے کہ وہ ان سات اعضاء پر سجدہ کرے جن پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے وہ سات اعضاء یہ ہیں:

پیشانی اور ناك، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، اور دونوں پاؤں کے کنارے اور انگلیاں" اھـ

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر ان اعضاء میں سے کسی عضو میں بھی خلل کرے تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی. اھـ

ماخوذ از شرح مسلم.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" سجدہ کرنے والے کے سات اعضاء میں سے کوئی عضو بھی اٹھا کر رکھنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، پیشانی پر آپ نے اپنے ہاتھ سے ناك پر اشارہ کیا، اور دونوں ہاتھ، اور دونوں گھٹنے، اور دونوں پاؤں کی انگلیاں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (812) صحیح مسلم حدیث نمبر (490).

چنانچہ اگر اس نے اپنے دونوں یا ایك پاؤں، یا پھر پیشانی یا ناك، یا دونوں ہی اٹھا کر رکھے تو اس کا سجدہ باطل ہو جائیگا اور شمار نہیں ہو گا اور جب سجدہ باطل ہو گیا تو نماز بھی باطل ہو جائیگی.

ديكهيں: لقاءات الباب المفتوح للشيخ ابن عثيمين (2 / 99).

والله اعلم .